روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
پیر 25 جولائی 2005ء 17 جمادی الثانی 1426 ہجری 25 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 166

میں دوڑ کر جاتا ہوں

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں، اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب التوحید حدیث نمبر 6856)

39 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2005ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 39 واں جلسہ سالانہ مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعرات 28 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
4:10 بجے سہ پہر تلاوت
4:20 بجے سہ پہر معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب
5:00 بجے سہ پہر نظمیں اور انٹرویو
5:10 بجے سہ پہر انٹرویو مکرم منیر احمد فرخ صاحب (نائب افسر جلسہ سالانہ)

جمعۃ المبارک 29 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر **خطبہ جمعہ (براہ راست)**
6:10 بجے سہ پہر انٹرویوز (مکرم رفیق احمد حیات صاحب، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)
8:25 بجے رات **پرچم کشائی**
8:30 بجے رات تلاوت، نظم
افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
10:00 بجے رات انٹرویوز: عربی زبان میں
11:00 بجے رات مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب کا مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

ہفتہ 30 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم و نظم
☆ تقریر "غانا میں جماعت کے قیام کے دوران پیش آنے والے ایمان افروز واقعات" (مکرم مولانا عبدالغفار صاحب)
☆ تقریر "دین حق کی نظر میں دیگر مذاہب کا مقام" (مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب)
☆ تقریر "صحابہ رسولؐ کا جذبہ اطاعت" (انگریزی) (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے)
4:00 بجے سہ پہر **حضور انور کا خواتین سے خطاب**
5:45 بجے سہ پہر انتخاب سخن
7:30 بجے شام تلاوت، نظم
حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 بجے رات مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

اتوار 31 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم، نظم
☆ تقریر "حضرت مسیح موعود کی دین حق کے لیے غیرت" (مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب)
☆ تقریر "نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" (مکرم عطاء المجیب راشد صاحب)
☆ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
☆ تقریر "آنحضرت ﷺ کا اپنی ازواج سے حسن سلوک" (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب)
5:00 بجے سہ پہر **عالمی بیعت**
5:30 بجے سہ پہر انٹرویوز (عربی زبان میں)
8:00 بجے رات تلاوت، نظم
اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 20 جولائی 2005ء کو قبل نماز عصر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب 17 جولائی 2005ء کو حرکت قلب بند ہونے سے 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو لمبا عرصہ جماعت احمدیہ فیصل آباد میں خدمت کا موقع ملا۔ آپ تین دفعہ قائد خدام الاحمدیہ مجلس دارالذکر فیصل آباد منتخب ہوئے۔ دو دفعہ علم انعامی حاصل کیا۔ ناظم انصاراللہ ضلع فیصل آباد کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق ملی اور یہاں بھی علم انعامی حاصل کیا۔ 1991ء میں لندن تشریف لے آئے تو یہاں ایم ٹی اے میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم موصی تھے اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لے جایا جا رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم میر نور احمد صاحب تالپور

مکرم میر نور احمد صاحب تالپور سابق امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد 9 جولائی 2005ء کو کراچی آغا خان ہسپتال میں برین کینسر سے وفات پا گئے۔ مرحوم 18 سال تک جماعت احمدیہ حیدرآباد کے مقامی اور ضلعی امیر رہے۔ آپ ان خدام میں شامل تھے جن کو تقسیم ملک کے وقت حفاظت مرکز کیلئے قادیان بھجوایا گیا تھا۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں

مکرمہ فرحت مبارک صاحبہ

مکرمہ فرحت مبارک صاحبہ اہلیہ قریشی مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ 29/اپریل 2005ء کو

باقی صفحہ 16 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 347)

عبد شاکر کا قابل فخر مقام

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود نے جلسہ سالانہ 1911ء کے پلیٹ فارم پر ''مدارج تقویٰ'' کے زیر عنوان خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''مجھے ایک واقعہ یاد ہے کہ منی آرڈروں میں سے جو حضرت صاحب کے نام آئے ایک کے کوپن پر لکھا تھا کہ یہ پندرہ روپیہ ارسال ہیں۔ ایک روپیہ لنگر کے لئے اور باقی آپ خدا کے لئے اپنے نفس پر خرچ کریں اور مجھ پر احسان فرمائیں۔

پھر جب زلزلہ (1905ء) آیا اور حضرت اقدس باغ میں تشریف لے گئے اور مہمانوں کی زیادہ آمد و رفت وغیرہ کی وجوہات سے لنگر کا خرچ بڑھ گیا تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ قرض لے لیں فرماتے ہیں کہ میں اسی خیال میں آ رہا تھا کہ ایک شخص ملا جس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس نے ایک پوٹلی میرے ہاتھ میں دے دی اور پھر الگ ہو گیا۔ اس کی حالت سے میں ہرگز نہ سمجھ سکا کہ اس میں کوئی قیمتی چیز تھی لیکن جب گھر آ کر دیکھا تو دو سو روپیہ تھا۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اس کی حالت سے ایسا ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنی ساری عمر کا اندوختہ لے آیا پھر اس نے اپنے لئے یہ بھی پسند نہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں یہ شاکر کا مقام ہے''۔

(انوار العلوم جلد 1 صفحہ 380-381)

گمنام شخصیت کا تعارف

مقام شکر کے منصب پر فائز جس بزرگ کا واقعہ حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے زیب قرطاس ہوا ہے ان کا اسم گرامی حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب متوطن اہرانہ ضلع ہوشیار پور ہے جو 2 مارچ 1951ء کو جوڑیاں ضلع سیالکوٹ میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

حضرت حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیار پوری (مقیم سیالکوٹ) نے 15 جون 1967ء کو سلسلہ احمدیہ کے اس یکرنگ اور بے نفس وجود کا بایں الفاظ تعارف سپرد قلم فرمایا

حضرت امیر محمد خان صاحب پٹواری جو کہ میرے والد صاحب مرحوم و مغفور سید حاجی احمد ہوشیار پوری کے خاص دوست اور سگے بھائیوں سے زیادہ محبت کرنے والے تھے۔ موضع کپاہٹ میں پٹواری تھے اور جمعہ پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا کرتے تھے اور جتنے دن قیام کرتے تھے والد صاحب کو ہمراہ لے کر سکھوں کو (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ ان کو سکھ ازم کے متعلق خاصہ علم تھا۔ اور گرنتھ صاحب کے شلوک ان کو زبانی حفظ تھے۔ ہوشیار پور کے قریب قریب گاؤں میں سکھ آباد تھے ہمیشہ ان کو (دعوت الی اللہ) کرنے جایا کرتے تھے۔ دل کے بہت حلیم اور خوش مزاج تھے انہوں نے مجھے فرمایا تھا کہ جس پوٹلی کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا وہ میں نے ہی پیش کی تھی زلزلہ کانگڑہ .... کے بعد چوہدری امیر محمد خان صاحب کی تحریک پر والد صاحب اور میں اور چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم اور ان کے صاحبزادے چوہدری محمد حسین پیدل ہوشیار پور سے براستہ بیٹ قادیان گئے تھے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود اپنے باغ کے مکان میں فروکش تھے اور ہم دو پہر سے پہلے قادیان پہنچ گئے تھے۔ اور لنگر سے کھانا کھا کر پھر ظہر کی نماز کے لئے گئے تھے میں اس وقت جماعت چہارم کا طالب علم تھا۔ دوسرے دن جمعہ تھا۔ اور جمعہ باغ میں حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پڑھایا تھا جمعہ سے پہلے ہم مہمان خانہ سے باغ میں پہنچ گئے تھے۔ اور پہلی صف میں میں اور میرے والد صاحب اور ان کے ساتھ چوہدری امیر محمد خان صاحب شیر محمد خان صاحب اور ان کا صاحبزادہ محمد حسین بیٹھے تھے اور اگلے مصلے پر حضرت مولوی عبدالکریم بیٹھے تھے۔ انہیں کے پاس بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت مسیح موعود تشریف لائے اور میرے سامنے بیٹھ گئے اور باتیں شروع ہو گئیں تھوڑی دیر کے بعد حضور نے فرمایا کہ بیعت کرنے والے آگے آ جائیں چند شخص آگے آ گئے ہم پہلے بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور نے میری طرف ہاتھ بڑھایا اور میں نے ڈر کر ہاتھ نہ پکڑا والد صاحب اور چوہدری امیر محمد خان دونوں نے ہاتھ پکڑ لیا اس کے بعد اور دوستوں نے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ لئے میں نے دل میں کہا کہ میں نے غلطی کی کہ ہاتھ نہ پکڑا پھر میں نے ڈرتے ڈرتے بازو کو پکڑ لیا مگر حضور نے کچھ بھی نہ کہا۔ اور بیعت ہو گئی۔ چوہدری امیر محمد خان صاحب کچھ عرصہ پہلے بھی بیعت کر چکے تھے۔ فقط

دستخط

حکیم سید پیر احمد ہوشیار پوری

15-6-1967

اسی طرح جناب محمد شجاعت علی صاحب مرحوم انسپکٹر مال کا تحریری بیان ہے:-

مجھے موضع اہرانہ ضلع ہوشیار پور میں کئی دفعہ جانے کا موقعہ ملا ہے۔ وہاں کے ایک بزرگ چوہدری امیر محمد خان صاحب جو حضرت سیدنا مسیح موعود کے جاں نثار اور فدائی تھے جنہیں (دعوت الی اللہ) کا بے حد شوق تھا انہوں نے خود مجھ سے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ ان کے پاس کئی سو روپے آئے۔ پہلے تو وہ اس سے زمین خریدنے کا خیال کرتے تھے لیکن چونکہ اس زمانہ میں زلزلہ آ چکا تھا اور دنیا کی بے بضاعتی کا نقشہ آنکھوں کے سامنے تھا اس لئے اچانک دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ میں یہ رقم حضرت مسیح پاک کی خدمت میں پیش کر کے سعادت دارین حاصل کر لوں لہٰذا وہ فرماتے تھے کہ میں گھر سے رقم لے کر پیدل ہی چل پڑا اور حضرت اقدس کی خدمت میں جبکہ حضور پر نور مقبرہ بہشتی والے باغ میں فروکش تھے رقم پیش کی فوراً وہاں سے واپس روانہ ہو گیا۔ جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے اسی واقعہ کے متعلق اسی گاؤں کے بزرگ حضرت چوہدری محمد عثمان خان صاحب والد بزرگوار چوہدری عبدالسلام صاحب محافظ خاص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی ذکر کرتے تھے۔''

(ریکارڈ شعبہ تاریخ احمدیت)

غزل

شائد ہجوم رفتگاں تھا
آنکھوں میں رقص کا سماں تھا
سینے سے دھڑکنیں اٹھی تھیں
ہونٹوں پہ وصل کا نشاں تھا
تو بھی تو مجھ سا ہو گیا تھا
مجھ پہ بھی تیرا ہی گماں تھا
دنیا بھی تھی یہیں کہیں پر
میرا کب اس طرف دھیاں تھا
پاؤں میں خاک اڑ رہی تھی
ہاتھ میں دستِ کہکشاں تھا
کتنی عجیب وہ زمیں تھی
کتنا عجیب آسماں تھا
سایہ فگن تھے سب فرشتے
سجدے میں اس کا کارواں تھا

ناصر احمد سید

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

منیر احمد صاحب بانی

زخم تازہ کر گئی بادِ صبائے قادیاں

چند سال قبل ایک ماہوار ادبی رسالہ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ مدیر نے قارئین کو اس مضمون پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی تھی کہ وہ اپنی زندگی کے کس زمانہ کو بہترین سمجھتے ہیں؟ سوال بہت دلچسپ تھا اور جو جوابات موصول ہوئے وہ

''گلہائے رنگ رنگ سے ہے زینت چمن''

کے مصداق تھے۔ آجکل کے معاشرہ اور ماحول کے مطابق اکثریت کے جوابات کا خلاصہ ان دو الفاظ میں سمویا جاسکتا ہے کہ ''ہائے جوانی''۔ بعض سنجیدہ قارئین کی حتمی رائے یہ تھی کہ بڑھاپے کا زمانہ انسان کے لئے سرمایہ حیات ہے۔ یہ دور زندگی بھر کے تجربات سے مزین ہوتا ہے۔ شعور پختہ ہو جاتا ہے اور اسی زمانہ میں زندگی کے نشیب و فراز کا ادراک پیدا ہوتا ہے۔ دو ایک لکھنے والوں نے بچپن کی عمر کو ''نعمت عظمیٰ'' قرار دیا تھا۔ دلیل یہ تھی کہ

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا
رنج و غم ، یاس والم ، فکرو بلا کے سامنے

صرف طفلی کے زمانہ کو ہی مذکورہ شعر سے استثناء ہے اور اسی لئے عرف عام میں اسے بادشاہی زمانہ کہتے ہیں۔ لہٰذا ہماری تو اب یہی تمنا اور آرزو ہے کہ

بڑھاپے کی دانائیاں مجھ سے لے کر
لڑکپن کی نادانیوں سے بدل دے

رسالہ میں یہ مضمون پڑھ چکنے کے بعد میں نے اپنے دل سے جب یہ سوال کیا تو میرے دل نے بلاتوقف جواب دیا کہ تیری زندگی کا جو عرصہ مامور زمانہ کی پاک بستی قادیان میں گزرا، وہی تیری عمر کے بہترین لمحات اور تیرے لئے سرمایہ حیات ہیں۔ اس دلنشین اور پرلطف جواب سے میرے دل و دماغ پر یادوں کا طوفان سا اُمڈ آیا اور فلم کی ریل کی طرح ایک ایک کر کے گزرے ہوئے واقعات مجھے یاد آئے ؎

گلشن احمد کے پھولوں کی اڑا لائی جو بو
زخم تازہ کر گئی باد صبائے قادیاں

چند واقعات ہدیہ قارئین ہیں:

(1)۔ 1939ء کے سالانہ جلسہ پر جو کہ خلافت ثانیہ کا جوبلی جلسہ تھا والد صاحب مرحوم (میاں محمد صدیق صاحب بانی) کے ہمراہ جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ چند روز جلسہ کے بعد بھی قیام کیا۔ اس مختصر عرصہ میں ہی بچوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوئی کہ والد صاحب نے عزم کر لیا کہ بال بچوں کو اس مقدس بستی میں رکھ کر تعلیم دلائی جائے اس فیصلہ پر عمل درآمد 1941ء میں ہو سکا۔ ان دنوں قادیان میں رہائش کے لئے الگ مکان مل جانا ایک ''مسئلہ'' تھا۔ بمشکل تمام محلّہ دارالرحمت میں ایک مشترکہ مکان ملا۔ جس میں محترم مولوی عبدالحی صاحب مربی انڈونیشیا مع اپنی والدہ اور بھائی بہنوں کے مقیم تھے۔ سید صاحب انتہائی محبت اور شفقت سے بیت دارالرحمت میں نماز باجماعت کے لئے اپنے ہمراہ ہمیں لے جاتے۔ ایک روز نماز جمعہ کے لئے بیت اقصیٰ لے گئے، جب واپس گھر آئے تو اپنے چھوٹے بھائی اور خاکسار سے کہا کہ حضرت صاحب کے خطبہ کا خلاصہ سنائیں۔ ان کے بھائی نے تو کسی قدر خلاصہ بیان کیا لیکن میں اس غیر متوقع سوال کے لئے تیار نہ تھا مگر اس کا یہ عظیم فائدہ ہوا کہ اس کے بعد سے میں نے بہت توجہ اور انہماک سے حضور کے خطبات سنے۔ اب بھی جب تاریخ احمدیت کا مطالعہ کرتے کرتے وہ خطبات آتے ہیں جو کہ خود اپنے کانوں سے سنے ہوئے ہیں تو دل پر ایک رقت طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت المصلح الموعود کا نورانی چہرہ نظروں کے سامنے آجاتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی دلکش آواز میرے کانوں میں رس گھول رہی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ باوجود کوشش کے خطبات کی ان چند سطور سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ گزرا ہوا زمانہ واپس نہیں آتا، دل میں تمنا اور تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ ؏

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

(2) تعلیم الاسلام ہائی سکول کی چوتھی جماعت میں داخلہ لیا۔ ماسٹر حسن محمد صاحب، ماسٹر چراغ محمد صاحب اور ماسٹر نذیر احمد رحمانی ابتدائی کلاسوں میں ہمارے اساتذہ تھے۔ سراپا محبت و شفقت، بڑی کلاسوں میں سبھی اساتذہ کرام اپنے بچوں کی طرح محبت اور محنت سے اپنے شاگردوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے اور تعلیم سے زیادہ تربیت کا خیال رکھتے۔ جب سکول کی تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں قدم رکھا اور باہر کی دنیا کے حالات کا مشاہدہ کیا تو اب یہ احساس ہوتا ہے کہ ایسا سکول اور ایسے مہربان و قابل اساتذہ خدا تعالیٰ کے عظیم انعامات تھے۔ مولوی تاج دین صاحب ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر (سابق مربی ہنگری) صوفی محمد ابراہیم صاحب، صوفی غلام محمد صاحب (ناظر مال ربوہ)، چوہدری عبدالرحمٰن صاحب اور میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے واشنگٹن۔ یہ ان ناموں میں سے چند ہیں جن کی محبت بھری یاد خاکسار کے دل سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔ سکول میں اڑھائی بجے چھٹی ہوتی، گھروں میں جا کر کھانا وغیرہ کھاتے، عصر کے بعد ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر اپنے گھر پر کلاس لیتے۔ کسی قسم کی فیس یا ٹیوشن کا کوئی سوال ہی نہ تھا۔ میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے مغرب کے بعد اپنے گھر پر انگریزی میں طلبہ کو مشق کرواتے۔ اکثر یہ کلاس رات 11 بجے تک جاری رہتی۔ ہمارے یہ روحانی والدین اپنا فرض منصبی سمجھ کر بچوں کو پڑھاتے۔ اور یہ بات ان کا جزو ایمان تھی کہ ہمارے ان عزیزوں نے احمدیت کا سپاہی بننا ہے اور ؏

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار

اس لئے اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ہر لحہ ہمارے اساتذہ کے مدنظر بچوں کی بھلائی اور بہبودی ہی ہوتی۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی نے چھٹی کلاس میں خاکسار کو تحریک کی کہ ابھی سے روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت ڈالو۔ میں ان کی ہدایت کے مطابق اپنی ڈائری بک ان کی خدمت میں لے گیا۔ اس پر مجھے بہترین ماٹو لکھ کر دیا ''آج کا منیر کل کے منیر سے بہتر ہو۔'' میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے (خدا تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے) طلبہ کو تلقین فرماتے کہ کورس کی کتابوں کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالو اور روزانہ ایک انگریزی اور ایک اردو اخبار پڑھا کرو۔

حضرت مولوی تاج دین صاحب کے کلاس میں بیان کردہ معرفت کے نکات اب تک ازبر ہیں۔ جب صبح سکول شروع ہونے سے پہلے اسمبلی ہوتی تو تلاوت قرآن پاک کے بعد مولوی صاحب مرحوم بآواز بلند کوئی نہ کوئی دعا طلبہ کے ساتھ دہراتے۔ اس زمانہ کی یاد کروائی ہوئی ادعیة القرآن و ادعیة الرسول اب بھی یاد ہیں۔ حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہمارے ہیڈ ماسٹر تھے۔ جن دوستوں کو انہیں دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے انہوں نے گویا ایک ولی اللہ کا دیدار کر لیا۔ بہت ہی زاہد، عابد اور دعا گو شخصیت تھے۔ ان کے چہرہ پر ہمیشہ ایک خداداد مسکراہٹ رہتی۔ سکول شروع ہونے سے قبل اسمبلی سے ضرور خطاب فرماتے۔ خطاب پندو نصائح کا ایک سمندر ہوتا اور بیان کرنے کا انداز انتہائی دلنشین۔ جب موسمی تعطیلات میں سکول دو ماہ کے لئے بند ہو جاتا تو آپ اعلان فرماتے کہ ان چھٹیوں میں جو طالب علم قادیان سے باہر نہیں جاتے وہ روزانہ انگریزی میں ایک مضمون لکھیں میں دس سے گیارہ بجے تک سکول اپنے دفتر آکر بیٹھوں گا اور بچے مجھ سے اصلاح لیں۔ اس طریق سے اکثر طلبہ مستفید ہوئے۔ شاہ صاحب نے اپنے عہد میں بے شمار اصلاحات اور سکیمیں جاری فرمائیں۔ مجھے خوب یاد ہے کہ ساتویں جماعت میں ہر طالب علم کے ذمہ ایک رکوع تھا اور اس طرح ساری کلاس کو پورا ایک پارہ یاد کروایا گیا اور سارے سکول نے مل کر پورا قرآن پاک حفظ کیا ہوا تھا۔

(3) سکول سے باہر محلّہ کی عام زندگی بھی ایک تربیتی کیمپ تھا۔ روزانہ پانچوں نمازیں ہم باجماعت ادا کرتے، ظہر کی نماز بیت نور میں پڑھتے اور باقی نمازیں طلبہ اپنے اپنے محلّہ کی بیوت الذکر میں پڑھتے۔ فجر سے پہلے پرسکون اور خاموش ماحول میں بچوں کی چھوٹی چھوٹی ٹولیاں صل علیٰ کے درود کا ورد کرتے ہوئے محلّہ میں چکر لگاتیں۔ اور بچے باجماعت نماز بیت میں ادا کرتے۔ نماز کے بعد اکثر حدیث شریف کا درس ہوتا۔ بعد نماز مغرب خدام الاحمدیہ اور اطفال کے اجلاس روزانہ ہوتے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر ایک دن ہم چند بچے گھر سے باہر میدان میں کھیلنے لگے۔ محلّہ کی مجلس انصاراللہ کے زعیم صاحب تشریف لائے اور نصیحت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد بچوں کو گھر سے بلاضرورت باہر نکلنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ وقت مطالعہ میں صرف کرو اور جلدی سو جاؤ تا کہ صبح وقت پر بیدار ہو کر فجر کی نماز ادا کر سکو۔ جب خاکسار پانچویں جماعت کا طالب علم تھا، ایک روز سودا سلف لانے بازار کی طرف ننگے پاؤں ہی چل دیا۔ محترم حافظ قدرت اللہ صاحب (سابق مربی ہالینڈ) آدھے رستہ پر مل گئے اور نصیحت فرمائی کہ احمدی بچوں اور دوسرے بچوں میں فرق ہوتا ہے۔ آپ فوراً گھر جائیں اور جوتا پہن کر بازار جائیں۔ ہر بزرگ یہ سمجھتا تھا کہ یہ سب ہمارے اپنے بچے ہیں اور اگر کوئی دانستہ یا نادانستہ غلطی دیکھ پاتے تو فوراً اصلاح احوال کی طرف متوجہ ہوتے۔

(4) حقیقی دینی معاشرہ تھا۔ محلّہ میں کسی کے ہاں شادی ہوتی تو امیر و غریب کا کوئی سوال نہ تھا۔ سب آپس میں بھائی بھائی تھے۔ شادی کی تقریب ایک گھرانہ کی تقریب کی بجائے پورے محلّہ کی ذمہ داری سمجھی جاتی۔ ہم نے 1943ء میں محلّہ دارالبرکات میں مکان خرید کیا۔ گھر میں ہم سب بچے تھے۔ والد صاحب کلکتہ میں کاروبار کرتے تھے۔ گھر کا سودا سلف لا کر دینے والا کوئی نہ تھا۔ ایک دن محلّہ کے ایک بزرگ تشریف لائے اور بغیر کسی تحریک کے از خود یہ پیشکش کی کہ آپ کے ہاں بڑا کوئی نہیں ہے، میں صبح سویرے اپنے گھر کا سودا لانے جاتا ہی ہوں، آپ کی نوازش ہو گی اگر آپ مجھے خدمت کا یہ موقعہ دیں کہ میں آپ کا بھی سامان لے آیا کروں۔ ہمارا گزشتہ ماحول چنیوٹ اور کلکتہ کا ''تاجرانہ ماحول'' تھا جس میں ہر بات اور عمل کا وزن پیسہ سے تولا جاتا تھا اس لئے ایسی منکسرانہ اور پرخلوص پیشکش کی ہمیں سمجھ ہی نہ آئی۔ کیونکہ ہمارا یقین تھا کہ اس دنیا میں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا لیکن اس فرشتہ سیرت بزرگ نے بہت اصرار کیا (افسوس! کہ مجھے اب ان کا نام یاد نہیں) اور گرمی، سردی، برسات میں ریلوے ٹائم ٹیبل کے مطابق روزانہ فجر کی نماز کے بعد تشریف لاتے اور بہت ہی عمدہ، صاف ستھرا اور ارزاں قیمت پر سودا سلف لا کر دیتے رہے اور 1943ء سے لے کر ان کا یہ معمول قادیان کے انخلاء تک (وسط 1946ء) جاری رہا۔ یہ بزرگ محلّہ کے اور بھی بہت سے گھرانوں کا سودا بلا کسی معاوضہ کے لا کر دیا کرتے تھے۔ میں یہ واقعہ اب تک اپنے صدہا دوستوں اور ملنے والوں کو سنا چکا ہوں لیکن سننے والوں کا چہرہ دیکھ کر مجھے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں میری اس بات پر یقین نہیں آیا۔ سچ ہے۔ ؎

ایشیا و یورپ و امریکہ و افریقہ سب
دیکھ ڈالے پر کہاں وہ رنگ ہائے قادیاں

(5) اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء کرام کی کافی تعداد ہر محلّہ میں تھی اور بے شمار برکات کی حامل۔ بچپن کی وجہ سے ہم ان کی صحبت سے تو کما حقہ مستفید نہ ہو سکے لیکن کم از کم انہیں دیکھنے کا فخر حاصل ہوا اور اب ان کی یاد بہت ستاتی ہے۔ ہمارے محلّہ میں ایک بزرگ رفیق حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی (والد ماجد مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور و حافظ قدرت اللہ صاحب) قیام فرما تھے۔ ایک دن محلّہ کی بیت الذکر میں تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ ہوا اور ہم تینوں بھائی اول، دوم، سوم قرار پائے۔ موصوف نے انتہائی خوشی کا اظہار فرمایا اور جلسہ کے اختتام پر ہمارے والد صاحب سے فرمایا کہ میں بچوں کو انعام دینا چاہتا ہوں۔ میں نے کسی زمانہ میں خوشخطی کا فن سیکھا تھا۔ آپ کے بچے روزانہ فجر کے وقت تختیاں اور قلم دوات لے کر آ جایا کریں میں انہیں خوشخطی سکھلاؤں گا۔ اس طرح پر بہت ہی مفید کلاس جاری ہوئی اور بعد ازاں محلّہ کے اور بھی بہت سے بچوں نے استفادہ کیا۔

(6) ایک سال متحدہ پنجاب کی ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس کا انعقاد قادیان میں ہوا۔ ایسوسی ایشن کے صدر لاہور کے کسی آریہ سماج سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ بہت ہی سحر البیان مقرر اور زندہ دل۔ ان کے قیام و طعام کا انتظام اس وقت بورڈنگ تحریک جدید کی عمارت کے قریب کیا گیا تھا۔ بیت نور سے (متصل) خاکسار اور چند دوسرے طلبہ کے ذمہ ان کی خدمت کا فریضہ تھا۔ ایک دن دوپہر کے کھانے کے بعد انہوں نے ایک چھوٹے سے بچے سے سوال کیا کہ تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟ بچہ کا نام اس وقت ذہن سے اتر گیا ہے۔ بہت ہی خوبصورت اور معصوم چہرہ تھا۔ اس نے فی الفور جواب دیا کہ ”ہر احمدی دین حق کا ایک بہادر سپاہی ہے، اس راہ میں میری زندگی قربان ہوگی“۔ بچے کا یہ فی البدیہہ جواب سن کر ہیڈ ماسٹر صاحب کی جو حالت ہوئی وہ الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ وہ سکتہ میں آ گئے۔ بعد ازاں ان کی کئی تقاریر مختلف مجالس میں ہوئیں اور انہوں نے بڑے تعریفی انداز میں بیان کیا کہ احمدی بچوں کے اندر یہ جذبہ بہت ہی قابل قدر ہے اور جس قوم کے چھوٹے بچوں کی اس قدر اونچی اڑان ہو وہ یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

(7) مذکورہ واقعات تو صرف چند مثالیں ہیں۔ قادیان دارالاماں میں زندگی کے جو ایام گزرے ان میں سے ہر یوم ایک مستقل باب ہے۔ میرے جن بزرگوں اور بھائیوں اور عزیزوں کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے ان کے بھی یہی جذبات ہیں۔ جن احباب کو وہاں قیام کا موقعہ تو نہ مل سکا لیکن جلسہ سالانہ پر چند یوم کے لئے جاتے ہیں، ان کے دل بھی یہی گواہی دیتے ہیں جو میرے دل نے دی تھی۔ 1978ء کے سالانہ جلسہ پر ایک مالا باری دوست بھی اس دور دراز علاقہ سے دیار حبیب میں حاضر ہوئے۔ اردو زبان سے ناآشنا، میں نے ان کی آنکھیں اشکبار دیکھیں۔ سبب دریافت کیا تو اس مخلص دوست نے ٹوٹی پھوٹی زبان میں بیان کیا کہ یہ میری انتہائی خوش بختی اور خوش نصیبی ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کے مولد و مسکن میں حاضر ہوا ہوں۔ یہاں کے در و دیوار میں بھی مجھے برکت ہی برکت نظر آتی ہے۔ مالا باری دوست کے جذبات کا اظہار کسی شاعر نے اس طرح کیا ہے۔

ہر راہ کو دیکھا ہے محبت کی نظر سے
شاید کہ وہ گزرے ہوں اسی راہ گزر سے

مکرم مصلح الدین صاحب بنگالی ایم۔اے پرنسپل اسلامیہ کالج چٹاگانگ میرے زمانہ کالج کے دوست ہیں۔ گزشتہ دنوں انہیں تقسیم ملک کے بعد پہلی مرتبہ قادیان جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہ میرے نام اپنے خط میں رقمطراز ہیں:

”یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد اس نے ارض مقدس قادیان کی زیارت کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمدللہ علی ذالک.......... وہاں مجھے یوں معلوم ہو رہا تھا کہ زندگی کے بہترین لمحات تھے جو وہاں میں نے گزارے، دنیا کے آلام وفکر سے دور، آستانہ الٰہی پر سربسجود.......... وہاں کے در و دیوار اب بھی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اس روحانی ماحول کے تصور سے ہی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور طبیعت پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ زندگی کے بقیہ ایام بھی دیار محبوب میں گزار دوں..........“

(8) اس زمانہ میں قادیان کی برکات کے شمار کا یہ مضمون متحمل نہیں ہو سکتا۔ سب سے بڑی برکت حضرت المصلح الموعود کی ذات والا صفات تھی۔ بعد نماز مغرب مجلس علم و عرفان کی یاد اب بھی دل میں حرارت پیدا کر دیتی ہے۔ ہر کوئی اپنے اپنے ظرف اور علم کے مطابق اس سمندر بے کراں سے موتی چنتا، بڑوں کی تو بات ہی الگ ہے، بچے بھی اپنے رنگ میں مستفید ہوتے۔ روزانہ نئے سے نیا مضمون اچھوتے انداز میں۔ طرز بیان بہت ہی سادہ، زبان صاف ستھری اور آسان، ہر بات دل میں اتر جاتی تھی۔ اکثر لٹریچر کے امتحانات میں ایک لمبا مضمون دے دیا جاتا ہے اور سوال ہوتا ہے کہ دو سطروں میں اس مضمون کا خلاصہ تحریر کرو۔ حضرت المصلح الموعود کی سوانح حیات اگر ایک ہزار صفحات میں تحریر کی جائے اور اس کا خلاصہ بھی بیان کرنا مقصود ہو تو یہ خدائی سرٹیفیکیٹ کافی ہے کان اللہ نزل من المساء۔

حضرت قاضی ظہورالدین اکمل صاحب کے متعلق یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ ان کے کمرے میں حضرت مسیح موعود کا فوٹو آویزاں تھا اور اس کے نیچے انہوں نے یہ شعر لکھ دیا تھا ؎

یوں تو ساقی ہر طرح کی تیرے میخانے میں ہے
پر یہ تھوڑی سی جوان آنکھوں کے میخانے میں ہے

باقی صفحہ 6 پر

مرسلہ: شمشاد احمد قیصر صاحب

محنت سے کامیابی آپ کے قدم چومتی ہے

حساب، کیمسٹری، فزکس میں TOP پر رہیں

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا اپنے بھائی کے نام خط

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اپنے بھائی مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کو ایک خط تحریر کیا جس میں کچھ قابل غور نصائح تھیں۔ اگر ان نصائح پر تمام احمدی بچے اور نوجوان عمل کریں تو یقیناً ایک بڑے انسان بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے بھائی کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ابا جان کے خط سے معلوم ہوا کہ آپ کا امتحان 18/اپریل کو شروع ہے۔ میں یہ خط اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ کو شاباش کہوں۔ اور آپ کی ہمت بڑھاؤں کہ آپ کوشش کریں کہ اس بار کم از کم آپ کا نمبر سب سے آگے ہو۔ شاید آپ کو یہ خط 12-13 کے قریب ملے گا جب امتحان چار پانچ دن رہ گیا ہوگا اور آپ کی تیاری ہو چکی ہوگی۔ اگر تیاری خواہ نہ بھی ہوئی ہو تو بھی آپ گھبرائیں نہیں۔ امتحان جہاں تیاری پر منحصر ہوتے ہیں اس کے علاوہ Keeping your wits about you پر بھی انحصار رکھتے ہیں۔ جو چیزیں آپ کو بہت اچھی طرح آتی ہوں ان سے پورا فائدہ اٹھانا امتحان میں ضروری ہوتا ہے۔ میں اور سب لوگ آپ کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی بخشے۔

آپ کو شاید اس وقت تو یہ مضمون حساب فزکس، کیمسٹری وغیرہ بے کار معلوم ہوتے ہیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ ان میں Top پر رہنے میں دو پوائنٹ (Point) ہوتے ہیں۔

(1) اگر آپ ان مضمونوں میں بہتر سے بہتر نتیجہ دکھائیں تو اگرچہ آپ کی ان میں دلچسپی نہ بھی ہو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ محنت کر سکتے ہیں اور دوسرے آپ ذہین ہیں۔ زندگی میں کامیابی محنت اور ذہانت سے ہے۔ ایک معمولی کلرک بن جانا یا معمولی دکاندار بن جانا یا معمولی Mechanic بن جانا ہمیں یا آپ کو خوش نہیں کر سکتا۔ زندگی Ambition کا نام ہے اور وہ Ambition کیا ہے؟ سب سے چوٹی پر رہنا جس شخص کی زندگی میں Ambition نہیں وہ مردہ ہے۔ ماں باپ بھائی کسی کے کام نہیں آ سکتے۔ ہر شخص نے اپنی زندگی خود بنانی ہوتی ہے۔ آپ کی عمر میں انسان کو احساس نہیں ہوتا کہ وقت کس طرح خرچ کرنا چاہئے زندگی بھر میں کونسی چیزیں کام آئیں گی۔ لیکن محنت کی عادت ایسی چیز ہے کہ ایک بار پڑ جائے تو کامیابی آپ کے قدم چومتی ہے۔ محنت کرنا کوئی آسان چیز نہیں۔ بہت کڑوی ہے۔ (جی کہتا ہے) کہ یہ مصیبت ہے۔ لوگ مزے کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں جو لوگ اس عمر میں مزے کرتے ہیں وہ ساری عمر روتے رہتے ہیں۔ مزے کرنے کا بھی وقت ہو اور کام کرنے کا بھی وقت ہو تو زندگی حسین ہوتی ہے۔ آپ کا مطمح نظر یہ ہونا چاہئے کہ آپ رات کو جب سوئیں تو سونے سے پہلے یہ سوچیں کہ کیا آپ کا دن اچھا گزرا ہے؟ پڑھنے کے وقت آپ پڑھتے ہیں؟ کھیلنے کے وقت آپ کھیلتے ہیں؟ یاد رکھیں ہم بہت غریب ہیں۔ ہمارے پاس سوائے محنت اور ذہانت کے اور کچھ نہیں کہ ہم اونچے چڑھ سکیں۔ گھر میں نھوں سے لڑنا یا ناراض ہونا زندگی کا نام نہیں۔ آپ کے سامنے ہزاروں میدان ہیں آپ محنت کریں تو کل Prime Minister ہو سکتے ہیں۔ بڑے سے بڑے (سیٹھ بن سکتے ہیں) بڑے سے بڑے مکینک Mechanic ہو سکتے ہیں۔ ایک بار عزم کریں اور پھر محنت۔ اس وقت آپ کے سامنے Studies کا میدان ہے۔ آپ یقیناً اس قابل ہیں کہ آپ سب کو پیچھے چھوڑ سکیں۔ اگر پہلے وقت ضائع ہو گیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ عزم کے ساتھ کیا ہوا دو دن کا کام لوگوں کے مہینوں کے کام سے بہتر ہوتا ہے۔

(2) آپ کی تعلیم کا دوسرا فائدہ یہ کہ ریاضی، فزکس وغیرہ آج دنیا کی کلید ہیں، بجلی، موٹریں، انجینئرنگ سب کچھ ریاضی کے بغیر ناممکن ہے۔ یہ لوہا کیسے بنتا ہے۔ یہ کاریں کیسے چلتی ہیں۔ آپ کی عمر کے بچہ یہاں خود ریڈیو سیٹ (Radio set) اور کاریں بنا لیتے ہیں۔ آپ بھی سب کچھ کر سکتے ہیں۔ صرف چھوٹی چیزوں کا خیال چھوڑ دیں بہت بڑی چیزیں آپ کے سامنے ہیں۔ اگر آپ کا رجحان کسی خاص طرف ہو تو مجھے لکھیں میں آپ کو کتابیں بھیجوں گا۔ لیکن اس وقت اللہ کا نام لے کر امتحان دیں اور اس میں اعلیٰ منزل پر پہنچیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو کوشش کریں کہ آپ کے والدین آپ سے خوش ہوں۔ آپ کی طبیعت میں کوئی چھوٹی چیز نہ ہو۔

والسلام
آپ کا بھائی
(عبدالسلام)

(ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 1997ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیو پیتھک ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

موت کا خوف

آرنیکا۔آرسینک البم۔سورائینم۔لیکسس

جب بیماری زیادہ بڑھ جائے تو آرنیکا کا مریض بھی آرسینک کے مریض کی طرح موت کے خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔آرنیکا کے مریض کا سر گرم ہوتا ہے۔ لیکن اسے ٹھنڈا کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا،صرف جسم کو گرم کرنا چاہتا ہے۔آرسینک کا مریض اس سے متضاد ہے۔ وہ بیک وقت سر کو ٹھنڈا اور جسم کو گرم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔دائمی طور پر ٹھنڈا ہونے کے لحاظ سے وہ سورائینم کے مریض سے ملتا ہے۔لیکن سورائینم میں مریض سر سے پاؤں تک ٹھنڈا ہوتا ہے۔لیکسس بھی سخت سردی کی دوا ہے۔خصوصاً اگر پاؤں ٹھنڈے ہوں سونے کے بعد پاؤں ٹھنڈے ہونا اس کی خاص علامت ہے لیکن لیکسس میں ٹھنڈ دائمی نہیں ہے۔آتی ہے اور چلی جاتی ہے اور اخراجات میں دائمی تعفن کی علامت نہیں ملتی لیکن سورائینم کا مریض سخت بدبودار مریض ہے۔سخت سردی محسوس کرتا ہے۔

(ص91,90)

دانتوں اور مسوڑھوں کی علامات

سسٹس۔سلفر

سسٹس میں دانتوں اور مسوڑھوں کی علامات سلفر سے بہت ملتی جلتی ہیں لیکن سلفر میں بہت جلن اور چبھن پائی جاتی ہے اور دانت گل جاتے ہیں۔سسٹس میں جبڑوں کے عضلات میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دانت ڈھیلے ہونے لگتے ہیں لیکن ان میں جلن نہیں ہوتی۔ (ص304)

دائیں طرف تکالیف

چیلی ڈونیم۔برائی اونیا

چیلی ڈونیم کی برائی اونیا سے بھی مشابہت ہے۔ اس کی تکلیفیں بھی عموماً دائیں طرف ہوتی ہیں اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ برائیونیا میں جس طرف تکلیف ہو مریض اسی کروٹ پہ لیٹتا ہے۔چیلی ڈونیم میں مریض اس کروٹ لیٹے تو تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (ص276)

درد

پلسٹیلا۔ابراٹینم

ابراٹینم......پلسٹیلا......میں ایک مشابہت یہ ہے کہ ان کے جسم کے درد ادھر ادھر گھومتے ہیں۔ابراٹینم (Abrotanum) کے درد ہر طرف گھومتے ہیں۔ پلسٹیلا کے درد ایک خاص سمت یعنی دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں حرکت کرتے ہیں۔ (ص694)

دردیں

ایسکولس۔ہیپوکاسٹینم۔پلسٹیلا

ایسکولس کا مریض عموماً سردی محسوس کرتا ہے اور اسے دردوں کو گرمی پہنچانے سے آرام آتا ہے۔پلسٹیلا کی طرح درد سارے جسم میں دوڑے پھرتے ہیں۔ لیکن ان دونوں دواؤں میں ایک فرق پایا جاتا ہے کہ پلسٹیلا میں درد ہمیشہ گرمی سے بڑھتے ہیں اور سردی سے آرام آتا ہے۔پلسٹیلا میں غم کا رجحان اور مزاج میں نرمی ہوتی ہے۔ ایسکولس میں بھی غم کی طرف میلان ہوتا ہے لیکن مزاج میں نرمی نہیں ہوتی اور تکلیفوں کو گرمی سے آرام آتا ہے۔ (ص22)

دردیں اور کمزوری

ہائیڈراسٹس۔رسٹاکس

ہائیڈراسٹس کے مریض کے جسم میں اور ٹانگوں میں دردوں کے ساتھ آہستہ آہستہ بڑھتی ہوئی کمزوری کی علامات ملتی ہیں جنہیں ہلکی حرکت سے کچھ آرام ملتا ہے۔اس پہلو سے یہ رسٹاکس سے ملتی ہے۔اگرچہ اس میں آرام کرنے سے مریض کو عموماً افاقہ ہوتا ہے۔لیکن دردوں میں آہستہ آہستہ چلنے سے آرام آتا ہے۔

(ص448)

بائی کی دردیں

کیکٹس۔کولوسنتھ۔بیلاڈونا

بائی کی دردیں جو کیکٹس سے تعلق رکھتی ہیں ان میں بازوؤں اور رانوں کے عضلات میں کھچاؤ اور سکڑن کی علامت ظاہر نہیں ہوتی کیونکہ کیکٹس کا صرف چھلے دار ریشوں سے تعلق ہے۔لمبے عضلات پر اس کا تشنجی اثر نہیں ہوتا۔کولوسنتھ (Colocynthis) لمبے عضلات پر اثر رکھنے والی اہم دوا ہے۔بیلاڈونا بھی مفید ہے لیکن کیکٹس کا لمبے عضلات پر اثر نہیں ہے۔ بیلاڈونا میں خون کا دوران دماغ کی طرف ہو جائے تو بیماری کے شدید حملہ کی صورت میں کیوپرم کے اثر کی طرح جکڑن کا احساس ہوگا لیکن کیکٹس دماغ میں سکڑن کا احساس پیدا نہیں کرتا کیونکہ دماغ میں چھلے دار ریشے نہیں ہوتے۔ کیکٹس کا مریض دماغ پر حملہ سے بے ہوش اور مدہوش سا ہو جاتا ہے لیکن اسے تشنج نہیں ہوتا۔بیلاڈونا میں دماغ کا کھچاؤ پاؤں کے انگوٹھے تک اثر کرتا ہے اور وہاں تشنج شروع ہو سکتا ہے۔

(ص179)

درد کی لہریں

ڈائسکوریا۔کیکٹس

ڈائسکوریا میں درد کی لہریں ہمیشہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں۔ پتے میں تشنج ہو تو درد کی لہر سینے سے ہوتی ہوئی کندھوں کی طرف بڑھتی ہے اور بازوؤں میں منتقل ہو کر ہاتھوں تک اتر آتی ہے۔ گردے کے تشنج کا درد جگر کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اسی طرح بواسیر کے مسوں کا درد بھی جگر کی جانب جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔معدہ کے تشنج کا درد دل کی جانب لپکتا ہے ان تمام علامتوں میں ڈائسکوریا مفید ہے اور تمام مذکورہ عوارض میں شفا کا موجب بن جاتا ہے...... کیکٹس (Cactus) میں بھی درد کی لہروں کا ماؤف حصے سے دوسرے اعضا کی طرف منتقل ہونا ایک یقینی علامت ہے۔لیکن اس کی تشخیص جن علامتوں پر کی جاتی ہے وہ ڈائسکوریا سے بالکل مختلف ہیں مثلاً اگر اس کے مریض کی دماغی جھلیوں میں یا بیرونی عضلات میں تشنج ہو تو اس سے جو درد کی لہریں نکلتی ہیں وہ پاؤں کے انگوٹھے تک نیچے اترتی ہیں۔ (ص356,355)

دل کی تکالیف

آرسینک۔ایکونائٹ۔بیلاڈونا۔کاربوویج

آرسینک دل کے لئے بھی اچھی دوا ہے۔اس کے مریض کی نبض باریک ہوتی ہے۔مگر باوجود کمزوری محسوس کرنے کے نبض میں تیزی اور تناؤ پائے جاتے ہیں۔ایکونائٹ اور بیلاڈونا کے مریض کی نبض بھرپور اور کاربوویج کے مریض کی نبض بالکل کمزور اور نرم ہوتی ہے۔ذرا سا زور سے دبانے سے غائب ہو جاتی ہے۔ یہ بنیادی فرق یاد رکھیں تو نبض کے ذریعہ مریض کی شناخت آسان ہو جائے گی اور آپ صحیح دوا تک بآسانی پہنچ جائیں گے۔ (ص96)

دل ڈوبنے کا احساس

ڈیجی ٹیلس۔سلفر

ڈیجی ٹیلس میں ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس میں بخار نہیں ہوتے۔شاذ کے طور پر ہی کسی کو بخار ہوگا۔نبض سست ہوتی ہے۔جگر میں دکھن اور بڑے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔جگر کی خرابی،دل کی خرابی پر منتج ہو تو پہلے اجابت ہلکے یا مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے۔ یرقان کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔معدے میں خالی پن اور ڈوبنے کا احساس بھی ہوتا ہے......سلفر میں بھی ایسی کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر سلفر کے مریض کو کھانا کھانے سے آرام آجاتا ہے لیکن ڈیجی ٹیلس میں کھانے سے آرام نہیں آتا کیونکہ دراصل یہ معدہ کی تکلیف نہیں ہوتی بلکہ دل کے ڈوبنے کا احساس معدہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ (ص350)

دماغی بیماریاں

ہائیوسمس۔بیلاڈونا

ہائیوسمس میں ہر قسم کی دماغی بیماریاں پائی جاتی ہیں لیکن ان میں مارکٹائی کا رجحان کم ہوتا ہے۔ بیلاڈونا کے پاگل پن میں یہ رجحان بہت زیادہ ملتا ہے۔ ہائیوسمس میں مریض زیادہ تر وہم کا شکار ہوتا ہے۔وہ سمجھتا ہے کہ کوئی اس کے پاس کھڑا ہے۔پس وہ اس خیالی وجود سے باتیں کرنے لگتا ہے یا اسے یہ وہم ہو جاتا ہے کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے جسے وہ مڑ مڑ کر دیکھے گا۔سخت شکی مزاج ہو جاتا ہے۔

(ص458)

دمہ

اپی کاک۔اینٹی مونیم ٹارٹ

اپی کاک......اور......اینٹی مونیم ٹارٹ......ان دونوں دواؤں میں ایک اور فرق یہ ہے کہ چونکہ متلی اپی کاک کا خاصہ ہے اس لئے اگر متلی ہو مگر قے نہ آئے تو اس صورت میں اپی کاک کے زیادہ امکانات ہیں۔ ہاں متلی کے بغیر یا معمولی متلی سے قے کا رجحان ہو تو اینٹی مونیم ٹارٹ کی علامت ہے سوائے اس کے کہ سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو تو کمزوری کی وجہ سے اس کو باہر نکالنے کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ (ص477)

اپی کاک میں مرض جلد ہوگا اور تیزی سے بڑھے گا اور جلد ہی چہرے پر تمازت آجائے گی لیکن اینٹی مونیم ٹارٹ میں اچھے بھلے کھیلتے ہوئے بچے کو سردی لگے تو آہستہ آہستہ کمزوری ہوگی اور دوسرے دن وہ مرض شروع ہوگا اور آہستہ آہستہ بڑھے گا اور پھر جب ایک دفعہ قبضہ کرلے تو اپی کاک کے مقابل پر علامتیں بہت زیادہ سنگین ہوں گی اور مرض کے خلاف اندرونی دفاع بیدار نہیں ہوگا۔ اپی کاک میں مریض کا پورا جسم بیماری سے مقابلے کے لئے جدوجہد کرتا ہے لیکن اینٹی مونیم ٹارٹ کے مریض کا سینہ بلغم سے بھر جائے اور سانس لینے میں دقت ہو تو بھی بلغم کو باہر نکالنے کا رجحان نہیں ہوتا اور مریض بہت تیزی سے بیماری سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ (ص477)

اپی کاک کا دمہ سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اس کے دمہ کے مریض پُرخون اور بھرے ہوئے چہرے والے ہوتے ہیں جبکہ اینٹی مونیم ٹارٹ کے دمہ کا مریض کمزور اور آخری لمحات پر پہنچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
(ص476)

کاربوویج بہت نازک لمحات میں کام آنے والی دوا ہے اور دمہ کی بیماری میں اس کی خاص علامت یہ ہے کہ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور مریض کا بدن بھیگ جاتا ہے لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرتا ہے چنانچہ بعض دفعہ اس کے چہرے پر تیزی سے پنکھا جھلنا پڑتا ہے۔ اس کے برعکس آرسینک کا مریض بالکل خشک ہوتا ہے اور اس کے سینہ میں بلغم بھی نہیں کھڑکھڑاتی۔ (ص243)

اگر بلغم بہت گہرا جم جائے اور نکالنے میں بہت سخت دقت پیش آئے اور دوسری علامتی دوائیں کام نہ کریں تو میڈورائینم بھی شفا کا موجب ہو سکتی ہے۔ چھاتی کے نیچے گہری بلغم کے لئے کالی آئیوڈائیڈ اور آرسینک آئیوڈائیڈ بھی فائدہ مند ہیں۔ اگر بلغم اکھڑنے سے زخم ہو جائیں اور رسنے والے ناسور کی شکل اختیار کرلیں تو کالی آئیوڈائیڈ زیادہ مفید ہے۔ اگر زخم بہت گہرا نہ ہو اور سطحی ہو تو آرسنک آئیوڈائیڈ اچھا کام کرتی ہے۔
(ص588)

دودھ ہضم نہ ہونا

لیک ڈیف۔پلسٹیلا

اگر کسی عورت کو دودھ سے نفرت نہ بھی ہو مگر اسے دوران حمل دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو اس کی حمل کی متلی کو بھی خدا کے فضل سے یہ دوا ٹھیک کر دیتی ہے۔ اس میں معدہ کی ان تمام بیماریوں کی علامتیں پائی جاتی ہیں جو دودھ ہضم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ دودھ ہضم نہ ہونے کے نتیجہ میں یا مرغن غذاؤں کے استعمال سے نظام ہضم میں خرابی ہو جائے تو عموماً پلسٹیلا استعمال کی جاتی ہے مگر پلسٹیلا کا مزاج بہت گرم اور لیک ڈیف کا بہت ٹھنڈا ہوتا ہے اور یہی علامت ان دونوں کو ممتاز کرتی ہے۔ (ص535)

دھڑکن

کیکٹس۔بیلاڈونا

کیکٹس میں دھڑکن بھی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات سارا جسم دھڑک رہا ہوتا ہے۔ بیلاڈونا میں بھی بہت دھڑکن ہے لیکن ساتھ جسم میں گرمی اور حدت کا احساس بھی ہوتا ہے جو کیکٹس میں مفقود ہے۔
(ص179)

رات کو تکالیف کا بڑھ جانا

مرکری۔سلفر

مرکری ...... Mercurius کے مریض کی تکلیفیں رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ ......سلفر میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ مگر سلفر میں بستر میں لیٹنے سے تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ یعنی بستر کی گرمی تکلیف کو بڑھا دیتی ہے جبکہ مرکری کی تکلیفوں کا رات سے تعلق ہے۔ مریض بستر میں داخل ہو یا نہ ہو، رات مصیبت بن جاتی ہے۔ (ص600)

تکالیف کا دائیں سے بائیں حرکت کرنا

لیکسس۔لائیکوپوڈیم۔پلسٹیلا۔

لیک کینائینم۔ٹیرنٹولا

عورتوں کے بیضۃ الرحم کی تکلیفوں میں بھی لیکسس بہت مفید دوا ہے۔ اگر بائیں طرف کے بیضۃ الرحم میں تکلیف کا آغاز ہو اور دائیں طرف منتقل ہو جائے تو اس میں لیکسس بہت اچھی ثابت ہوگی۔ اگر دائیں بیضۃ الرحم میں تکلیف ہو تو لائیکوپوڈیم اور ٹیرنٹولا بہت مفید ہیں۔ لیکسس میں گلے کی تکلیف بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف منتقل ہو جاتی ہے جبکہ لائیکوپوڈیم میں دائیں سے بائیں طرف بیماری حرکت کرتی ہے۔ پلسٹیلا میں درد کی لہریں ادھر سے ادھر حرکت کرتی ہیں جبکہ امراض کی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں حرکت لیک کینائینم میں بہت نمایاں ہے۔ (ص546)

رفیق احمد نعیم صاحب

مکرم غلام سرور صاحب کا ذکر خیر

مورخہ 15 جنوری 2005ء کو ڈیرہ غازی خان کے ایک مخلص احمدی اور میرے بڑے بھائی مکرم غلام سرور صاحب بقضائے الٰہی رحلت فرما گئے۔

مرحوم 1933ء میں ضلع ڈیرہ غازی خان کے ایک گاؤں احمد پور میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ والد محترم غلام علی خان صاحب مرحوم اس وقت اپنے علاقے کے نمبردار تھے۔ یہ ایک معزز گھرانہ تھا۔ ضروری تعلیم مکمل کرنے کے بعد شہر آئے اور محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی اور پھر یہیں کے ہو رہے۔ اگرچہ ابتدائی دور بے حد پریشان کن تھا لیکن ہمت نہیں ہاری اور ایک لمحہ کے لئے بھی مایوس نہ ہوئے۔ حالات کی خرابی ان کے چہرے کی مسکراہٹ نہ چھین سکی۔ انہوں نے اپنی زندگی آپ بنائی۔ زندگی کے بہت سے دور دیکھے مگر عزم و استقلال کا پیکر بن کر تمام عمر ''الکاسب حبیب اللّٰہ'' کی شاندار مثال بنے رہے۔ اس مرد آہن کی محنت رنگ لائی اور خدا کے فضل سے گھر میں پریشانیاں ختم ہوگئیں۔ اسی دوران یہاں کے ایک عالم دین اور خادم احمدیت، مصنف اور مترجم قرآن مجید بطرز جدید مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر کے ساتھ شرف دامادی حاصل ہوا۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ شرافت، اخلاق، سادگی، عصمت نظر کا پیکر تھے۔ دیندار، مخلص ہمدرد، تہجد گزار اور احمدیت کے فدائی تھے۔ مالی قربانی اور ہر تحریک میں حصہ لینا سعادت سمجھتے تھے۔ خدمت سلسلہ کا شوق دل میں رکھتے تھے۔ آپ قائد مجلس رہے۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد کے طور پر جماعت کی خدمت کا موقع ملا۔ خلافت سے وابستگی مرحوم کا طرہ امتیاز تھا۔ خلیفہ وقت سے عقیدت اور محبت کو زندگی کا واحد سہارا جانتے تھے۔ 1986ء سے تادم زندگی ہر سال اپنے پیارے آقا کی ملاقات اور زیارت کا شرف حاصل کرنے کے شوق میں لندن جاتے رہے۔

مرحوم وضعدار، بے لوث اور با اصول شخص تھے۔ زندگی کے ہر معاملے میں جو بھی اصول وضع کیا سختی سے اس پر کاربند رہے۔ دعا گو اور مستجاب الدعوات تھے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ جو بات ان کے منہ سے نکلی بعینہ اسی طرح پوری ہوئی۔ میں خود اس بارے میں صاحب تجربہ ہوں۔ میری اہلیہ سخت بیمار تھیں اور بے ہوش ہسپتال کے ایک بستر پر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھیں۔ میں سخت پریشان تھا اپنے مرحوم بھائی کے پاس گیا اور درخواست دعا کی۔ دعا کرنے کے بعد کہنے لگے اطمینان رکھو اسے 60 گھنٹے کے اندر ہوش آجائے گا۔ جبکہ ڈاکٹروں کا کہنا تھا 72 گھنٹے میں ہوش نہ آیا تو اس کا بچنا مشکل ہے۔ خدا گواہ ہے ٹھیک 60 گھنٹے کے بعد میری اہلیہ کو ہوش آگیا۔

بے خوف اور نڈر احمدی تھے۔ جب اور جہاں ضرورت پڑی برملا اپنی احمدیت کا اظہار کیا۔ سینکڑوں لوگوں سے تعلق اور رابطہ تھا۔ ان میں سے ہر شخص جانتا تھا کہ یہ احمدی ہیں۔ ہر آنے والے شخص کو دعوت الی اللہ کرنا اپنا فرض جانتے تھے۔ ان کی دکان اس کا مرکز تھی۔ لٹریچر ہر وقت موجود رہتا تھا۔ خدا پر بے انتہا توکل اور بھروسہ تھا۔ بے حد دیالو تھے۔ صدقہ و خیرات میں پیش پیش تھے۔ دائیں ہاتھ سے اس طرح دیتے کہ بائیں ہاتھ کو اس کا علم تک نہ ہوتا۔ سکوت اور شگفتگی کا حسین امتزاج تھے۔ آنکھوں میں حیا کی معصومیت، دل میں ایمان کی حلاوت، اعمال و افکار میں خدا کے خوف کے ساتھ ساتھ اس کے لئے غیرت کا جذبہ نمایاں تھا۔ غصہ تھا مگر بے جا نہ تھا۔

الغرض وہ ایک ایسے انسان تھے جن کی شخصیت ہمہ گیر اور قابل اعتماد تھی۔

مرحوم کے پسماندگان میں دو بیٹے، تین بیٹیاں اور ایک بیوہ شامل ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مرحوم کی جنت الفردوس میں بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کریں۔

کایا پلٹ گئی

برطانیہ میں بشیر احمد صاحب آرچرڈ کے احمدیت قبول کرنے کے بعد ان کی زندگی میں ایسا ہمہ گیر انقلاب آیا کہ انہوں نے جوئے، شراب نوشی، سگریٹ نوشی وغیرہ تمام خرابیوں سے توبہ کرلی اور عبادت الٰہی اور دعاؤں میں لذت پانے لگے۔ وہ کہتے ہیں:۔

''احمدیت نے مجھے نماز اور دعا کا پابند بنا دیا ہے۔''
(الفضل 10 جنوری 1978ء، عظیم زندگی ص 9,8)

لندن کے طاہر ایشون ہندوؤں سے احمدیت میں آئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سگریٹ نوشی اور شراب خوری ترک کرکے باقاعدگی سے نماز پڑھنی شروع کردی۔ (الفضل یکم اپریل 1989ء)

(بقیہ صفحہ 4)

حضرت المصلح الموعود جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کے ہی نظیر تھے، کا زمانہ یاد کرنے والوں کی بھی اب یہی حالت ہے۔ اور وہ آپ کی تصویر دیکھ کر آبدیدہ ہو جاتے ہیں اور مذکورہ شعر گنگناتے ہیں۔!!

غرضیکہ جس نے بھی چند یوم اس پاک بستی میں گزارے ہیں خواہ وہ کسی علاقے اور ملک کا رہنے والا ہو۔ وہ ''ثم قادیانی'' ہو جاتا ہے اور حضرت المصلح الموعود کی اقتداء میں ؎

خیال رہتا ہے ہمیشہ اس مقام پاک کا
سوتے سوتے بھی یہ کہہ اٹھتا ہوں ہائے قادیاں

(ہفت روز ''بدر'' قادیان۔ 17 دسمبر 1981ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48818 میں مقبول احمد راجیکی

ولد محبوب احمد راجیکی قوم وڑائچ پیشہ ہومیو پیتھ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد راجیکی گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد خوشی محمد

مسل نمبر 48819 میں صغریٰ منور

زوجہ منور احمد ملہی قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان واقع بھلوال مالیتی 6 لاکھ روپے کا شرعی حصہ جس میں والدہ 4 بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد ملہی مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد مربی سلسلہ ولد چوہدری مظفر الدین

مسل نمبر 48820 میں تقی الدین

ولد ڈاکٹر رشید الدین قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2-L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تقی الدین گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 48821 میں ذبیح اللہ باجوہ

ولد چوہدری اسد اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2-L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذبیح اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 48822 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد یوسف کھوکھر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2-L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 48823 میں وحید احمد

ولد نصیر احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو بھاگو ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 48824 میں جمیلہ اختر

زوجہ ناصر احمد علوی قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی شہر ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 5 تولہ ادا شدہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/10000 روپے۔3۔T.V ڈش مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد علوی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 48825 میں مبشرہ پروین

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ پروین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم ولد نبی احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 48826 میں چوہدری محمد اصغر چیمہ

ولد چوہدری محمد طفیل چیمہ مرحوم قوم چیمہ پیشہ مزدوری بذریعہ زرعی مشینری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان دارالصدر غربی 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔زرعی مشینری ٹرالی وغیرہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔3۔نقد رقم ترکہ والد فروخت شدہ زمین سے شرعی حصہ -/850000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اصغر چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 48827 میں چوہدری غلام عباس

ولد چوہدری شیر محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔شراکت کاروبار میں ذاتی سرمایا مبلغ -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام عباس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرشید اسلم ولد محمد عبداللہ مرحوم

مسل نمبر 48828 میں عامر منیر ملک ایڈووکیٹ

ولد ملک منیر الدین مرحوم قوم اعوان ملک پیشہ وکالت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر منیر ملک گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید مرحوم

مسل نمبر 48829 میں محمد حنیف ڈوگر

ولد محمد بوٹا مرحوم قوم ڈوگر پیشہ زمینداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔درج ترکہ والدین زرعی زمین تقریباً ساڑھے انیس کنال واقع چک نمبر 120 جنوبی مالیتی 12 لاکھ روپے تقریباً اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں 2 ہمشیرہ ہیں جنہوں نے حصہ نہیں لینا میرا حصہ -/300000 روپے۔3۔ چک نمبر 233ر ج۔ب سکنی زمین 3 کنال میں میرا حصہ -/400000 روپے۔ 4۔ چک نمبر 233ر ج۔ب زرعی زمین 11 کنال میں میرا حصہ -/500000 روپے۔ 5۔ رہائشی مکان میں میرا حصہ مالیتی -/500000 روپے۔6۔ پلاٹ واقع نصرت آباد فیکٹری ایریا ربوہ میرا حصہ مالیتی -/37500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت خرچہ از برادران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف ڈوگر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید مرحوم

مسل نمبر 48830 میں ملک محبوب انور

ولد غلام سرور قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محبوب انور گواہ شد نمبر 1 حامد احمد

مبشرولد چوہدری محمد سلیمان اختر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 48831 میں محمد اظہار احمد

ولد محمد احمد عطاء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہار گواہ شد نمبر 1 عبیداللہ خان ولد محمد واحداللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمد احسن طاہر ولد محمد اکرم خالد

مسل نمبر 48832 میں نائلہ جاوید خان

بنت واحداللہ خان جاوید قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ جاوید خان گواہ شد نمبر 1 محمد واحداللہ خان جاوید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبیداللہ خان وصیت نمبر 31700

مسل نمبر 48833 میں شمائلہ احمد

بنت سید احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 48834 میں فریدہ سلام

زوجہ عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ قوم اعوان قطب شاہی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 680-273 گرام مالیتی -/175650 روپے۔ 3۔ ڈائمنڈ زیور 940-10 گرام مالیتی -/8423 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ سلام گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد اعوان ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 48835 میں چوہدری عطاء الرحمٰن

ولد چوہدری محمد اعظم خان قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100+700 روپے ماہوار بصورت وظفیہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن طاہر وصیت نمبر 34063

مسل نمبر 48836 میں امتہ الحی

بنت اقبال غنی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحی گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 48837 میں خلیل احمد گھمن

ولد فقیر محمد گھمن مرحوم قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زمین 10 کنال بے آباد واقع چک نمبر 86 گ۔ ب فیصل آباد مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ ساڑھے چار مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4774 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 48838 میں درثمین ملک

زوجہ ملک محمد افضل فہیم قوم ملک ریحان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/57750 روپے۔ 3۔ نقد از حصہ وراثت والد صاحب -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین ملک گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 ملک محمد افضل فہیم مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48839 میں شیخ بشیر احمد

ولد شیخ صدیق احمد قوم شیخ پیشہ طبابت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان سکنی دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت آمد از کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 36411

مسل نمبر 48840 میں فرزانہ راحت منصورہ

زوجہ شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان سکنی واقع اسلام آباد مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/153000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ راحت منصورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 36411

مسل نمبر 48841 میں نیاز احمد

ولد شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع پیلووال صدیقہ ضلع جھنگ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیاز احمد گواہ شد نمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 36411

مسل نمبر 48842 میں اعجاز احمد

ولد شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع پیلووال کا 1/2 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 رچ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 36411

مسل نمبر 48843 میں سدرہ روحی

بنت شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/99000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ روحی گواہ شد نمبر 1 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 36411

مسل نمبر 48844 میں عمران جاوید

ولد محمد اکرم جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید والد موصی وصیت نمبر 29643 گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 25200

مسل نمبر 48845 میں ثریا بیگم

زوجہ عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ کاروبار (گھریلو) عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ اندازاً -/200000 روپے۔ واقع دارالفتوح غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار (گھریلو) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور خاوند موصیہ

مسل نمبر 48846 میں ثمینہ مبین

بنت رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ مبین گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد علم الدین دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 48847 میں عائشہ رحمان

زوجہ امین الرحمان قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3408 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ رحمان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمان خاوند موصیہ وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمان وصیت نمبر 33389

مسل نمبر 48848 میں ہدایت اللہ چیمہ

ولد ذکاء اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ چیمہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 48849 میں نسیم حناء

بنت محمد یوسف مصور قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم حناء گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف مصور والد موصیہ

مسل نمبر 48850 میں بشریٰ حنا

بنت محمد یوسف مصور قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حنا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف مصور والد موصیہ

مسل نمبر 48851 عطاء الکریم باجوہ

ولد منظور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الکریم باجوہ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 48852 میں محمد سلیم

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ اندازاً قیمت -/350000 روپے میں میرا 1/3 حصہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول مرحوم گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد انور ولد نذیر احمد طاہر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 48853 میں خالدہ شاہد

زوجہ چوہدری شاہد محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 22 تولے مالیتی -/183150 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 48854 میں حافظ ذیشان احمد

ولد محمد سجاد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل ایک عدد مالیتی اندازاً -/700 روپے۔ 2۔ موبائیل فون مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سجاد مجوکہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف طاہر وصیت نمبر 34791

مسل نمبر 48855 میں حق نواز

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع فاضل ٹاؤن بھلوال مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حق نواز گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ والد موصی

مسل نمبر 48856 میں عمران خالق

ولد عبدالخالق وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران خالق گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق وڑائچ والد موصی

مسل نمبر 48857 میں بشریٰ نذیر

زوجہ مبشر حفیظ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نذیر گواہ شد نمبر 1 مبشر حفیظ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ سرگودھا

مسل نمبر 48858 منور احمد بسراء

ولد غلام احمد بسراء مرحوم قوم بسراء پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 42 کنال 11 مرلہ ہے اس میں سے 32 کنال 11 مرلے باغ مالیتی -/1594000 روپے۔ احاطہ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر 48859 میں ناصرہ بیگم

زوجہ شیخ منور احمد قوم جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے تین تولہ (بصورت حق مہر) مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ طلائی چوڑیاں ساڑھے چار تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ نقد جمع بینک -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر 48860 میں ڈاکٹر سجاد احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی کمرے دو عدد مالیتی اندازاً -/80000 روپے مکان کی جگہ سرکاری ہے برقبہ 5 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر 48861 میں عرفان الٰہی

ولد منور احمد قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان الٰہی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر 48862 میں نثار احمد

ولد چوہدری حاکم خاں مرحوم قوم واہلہ پیشہ زمیندارہ عمر 85 سال بیعت 1934ء ساکن چک نمبر 124 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چھ ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد بسراء چک نمبر 99 شمالی گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر 48863 میں حکیم مخمور حیات

ولد محمد ظہور قوم متیانہ پیشہ حکمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مشترکہ مکان 22 مرلہ جس میں 5 بہنیں۔ چار بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تقریباً حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم مخمور حیات گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد عبد اسلم ولد محمد یوسف ہجکہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد احسان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30387

مسل نمبر 48864 میں شائستہ مخمور

زوجہ حکیم مخمور حیات قوم متیانہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ مخمور گواہ شد نمبر 1 حکیم مخمور حیات خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد معلم سلسلہ ہجکہ

مسل نمبر 48865 طاہر محمود

ولد محمد ظہور قوم متیانہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 22 مرلہ مکان مشترکہ جس میں 5 بہنیں 4 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اسلم ہجکہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد معلم سلسلہ

مسل نمبر 48866 میں عدیلہ نرگس

بنت حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ نرگس گواہ شد نمبر 1 محمد عتیق ولد حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 48867 میں عبد الباسط

ولد محمد ستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2003ء ساکن چک نمبر 591 گ۔ب گنگاپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الباسط گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گل معلم سلسلہ ولد چوہدری نذیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 راؤ کنور مبشر احمد ولد راؤ محمد اکبر خان گنگاپور

مسل نمبر 48868 میں عظمیٰ بشارت

بنت بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنگاپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گل معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 راؤ کنور مبشر احمد وصیت نمبر 35209

مسل نمبر 48869 میں روح الاسلام

ولد ندیم حیات قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد روح الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 48870 میں اظہر حیات

ولد خضر حیات پرویز قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن داروغہ والا لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر حیات گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26271 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر میں 48871 سمیرا نوشین

بنت محمد کریم مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نوشین گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد کریم مرحوم لاہور

مسل نمبر 48872 ماریہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ عمران گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48873 میں طارق محمود

ولد رحمت علی ظہور قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8745 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 48874 میں بشیر احمد خان

ولد کریم احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 اظہر حیات ولد خضر حیات لاہور

مسل نمبر 48875 میں عمران مبشر

ولد سعید احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور لاہور

مسل نمبر 48876 میں نذیر بیگم

بیوہ طالب حسین مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرویا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 2۔ 10 تولہ سونا اندازاً مالیتی -/82000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 عبد الشکور خاں ولد سردار فتح محمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 ارشد علی ولد سردار علی لاہور

مسل نمبر 48877 میں عطیہ شکور خاں

بنت عبد الشکور خاں قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرویا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ شکور خاں گواہ شد نمبر 1 اختر محمود ولد شمشاد احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی ولد عبد الکریم بھٹی لاہور

مسل نمبر 48878 میں قرۃ العین خان

بنت عبد الشکور خاں قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرویا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین خاں گواہ شد نمبر 1 اختر محمود لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی لاہور

مسل نمبر 48879 میں مسعود الرحمٰن

ولد چوہدری داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائل فون مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ جمع بینک اکاؤنٹ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ظہور ولد ناظہور احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذیر ولد نذیر احمد لاہور

مسل نمبر 48880 میں ثروت منظور

بنت چوہدری منظور احمد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت منظور گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 20801 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 48881 میں ظفر اقبال چوہدری

ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان لاہور میں میرا حصہ 7/48 مالیتی اندازاً -/787500 روپے۔ 2۔ ترکہ پلاٹ 52 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ میں میرا 7/48 حصہ اندازاً مالیتی -/189583 روپے۔ 3۔ زرعی زمین نزد ربوہ برقبہ 16 کنال میں میرا حصہ 7/48 مالیتی -/87500 روپے۔ 4۔ گاڑی کرولا میں میرا حصہ 7/48 مالیتی -/21875 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد میں والدہ تین بھائی اور چھ بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔ ویگن مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال چوہدری گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23729 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد الحاج سید علی ہاشمی لاہور

مسل نمبر 48882 میں ارسلان احمد

ولد احمد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الحمد ہوسٹل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد ہبۃ البسیط ولد عبد الباسط قمر لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 48883 میں حمیرا رضوان

زوجہ رضوان اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 24 تولے 2 ماشے مالیتی -/205000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا رضوان گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم خاوند موصیہ وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد وصیت نمبر 25461

مسل نمبر 48884 میں اسد وسیم

ولد وسیم احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد وسیم گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ خالد وصیت نمبر 30592 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 48885 میں انیلا شاہد

زوجہ شاہد احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3-9 تولہ مالیتی -/83250 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیلا شاہد گواہ شد نمبر 1 مرزا سعید احمد ولد مرزا محمد زمان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد مشہود اقبال ولد غلام محمد ثالث مرحوم لاہور

مسل نمبر 48886 میں ملک مسعود احمد

ولد نور محمد قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان واقع دار الرحمت شرقی ب ربوہ میں میرا حصہ 7/60 مالیتی -/192500 روپے۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی پلاٹ واقع واہ کینٹ میں 7/60 حصہ -/291500 روپے مندرجہ بالا جائیداد میں والدہ 7 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبد الرفیق سمیع لاہور گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 48887 میں رانا شہزاد انور خان

ولد رانا اسد اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شہزاد انور خان گواہ شد نمبر 1 رانا ظفر فاروق خان ولد رانا اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 2 حسن منیر ولد شیخ منیر احمد لاہور

مسل نمبر 48888 میں عثمان ظفر

ولد کرنل ظفر علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالولی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر لاہور گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور لاہور

مسل نمبر 48889 میں قمر احمد شہید

ولد ظفر احمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ذاتی فلیٹ 8 مرلہ شادمان مارکیٹ لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع LDA ایونیون لاہور اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد شہید گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عثمان ظفر ولد کرنل ظفر علی لاہور

مسل نمبر 48890 میں عبدالعلی حیّ

ولد عبدالحی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلی حیّ گواہ شد نمبر 1 حسن منیر ولد منیر احمد شیخ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالولی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان لاہور

مسل نمبر 48891 میں عظمیٰ منور ملک

زوجہ ملک منور احمد ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ منور ملک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان ولد حفیظ احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ملک ولد ملک عبداللطیف ستکوہی

مسل نمبر 48892 میں ثمینہ محمود

زوجہ راجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/31250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمینہ محمود گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا ولد راجہ محمود احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48893 میں قدسیہ محمود

بنت راجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ محمود گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا ولد راجہ محمود احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 48894 میں شیخ ذیشان وسیم

ولد شیخ محمد وسیم حیات قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ذیشان وسیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد رُلیا لاہور گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور

مسل نمبر 48895 میں سردار افتخار الغنی

ولد سردار عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین ساڑھے سترہ ایکڑ واقع گھونڈ ضلع لاہور اندازاً مالیتی -/300000 روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار افتخار الغنی گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالولی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 48896 میں عمیر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد محمد شفیع لاہور گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد رشید احمد لاہور

مسل نمبر 48897 میں عدیل حسن

ولد سید عبدالشکور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل حسن گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 سید عبدالشکور والد موصی

مسل نمبر 48898 میں مسعود احمد

ولد میاں محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد ظفر اللہ والد موصی

مسل نمبر 48899 میں نوشین مسعود

زوجہ میاں مسعود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چودہ تولہ مالیتی -/123250 روپے۔ 2۔ حق مہر جو کہ 1/2 ادا شدہ بصورت زیور باقی بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین مسعود گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48900 میں مریم جلال

زوجہ جلال الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم جلال گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 جلال الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 48901 میں صبیحہ عفت

بنت چوہدری منور احمد صابر قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ عفت گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری منور احمد صابر

مسل نمبر 48902 میں نعیم احمد خان

ولد مظفر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد خواجہ سلیم ماجد

مسل نمبر 48903 میں زوبیہ نعیم خان

زوجہ نعیم احمد خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 48904 میں اظفر بلال

ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظفر بلال گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ندیم احمد وصیت نمبر 35513

مسل نمبر 48905 میں شعیب ملک

ولد اقبال احمد ملک مرحوم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی سوزوکی مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب ملک گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال گورایہ ولد چوہدری محمد حسین صاحب گورایہ

مسل نمبر 48906 میں ثریا ثاقب

زوجہ ثاقب عمر مرزا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ -/2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا ثاقب گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ثاقب عمر مرزا والد موصیہ ولد احمد عمر مرزا لاہور

مسل نمبر 48907 میں ہدایت اللہ خالد

ولد عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت اللہ خالد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48908 میں سعدیہ خالد

بنت ہدایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ خالد گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48909 میں منزہ خالد

بنت ہدایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ خالد گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48910 میں نائلہ خالد

بنت ہدایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ خالد گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48911 میں طاہرہ یاسمین

بیوہ رانا منیر احمد خان مرحوم عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ ترکہ خاوند۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500+11750+1100 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس + تنخواہ + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1776 روپے ماہانہ کرایہ مکان آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 48912 میں سید سعادت علی شاہ

ولد سید ظہور علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ ترکہ میں ملنے والی نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سعادت علی شاہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48913 میں محمد آصف چغتائی

ولد حکیم محمد عیسیٰ چغتائی مرحوم قوم چغتائی پیشہ دستکاری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف چغتائی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48914 میں محمد انور سلطان

ولد محمد رمضان مرحوم قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع جھنگ شہر مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور سلطان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48915 میں طیبہ آصف

زوجہ محمد آصف چغتائی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ آصف گواہ شد نمبر 1 محمد آصف چغتائی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48916 میں سید محمد شعیب

ولد سید افتخار حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولنوال بند روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد شعیب گواہ شد نمبر 1 عبدالحی ولد عبدالہادی لاہور گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر 48917 میں سید شعیب منصور

ولد ملک صلاح الدین قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب منصور گواہ شد نمبر 1 عبدالحی ولد عبدالہادی لاہور گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر 48918 میں کامران سمیع

ولد ملک عبدالسمیع قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران سمیع گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود ولد محمود احمد شیخوپورہ

مسل نمبر 48919 میں محمد ذیشان احمد

ولد محمد انور قوم اُپل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود شیخوپورہ

مسل نمبر 48920 میں وسیم احمد

ولد شیخ رحمت اللہ قوم شیخ پیشہ رائس ملنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 94 کنال مالیتی -/6500000 روپے۔ 2۔ گولڈن رنگ ایک عدد بوزن 10 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت رائس ملنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر 48921 میں نوید احمد

ولد محمد نواز قوم اپل جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصی

مسل نمبر 48922 میں مرزا اظہر بیگ

ولد مرزا محمد اسلم بیگ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین پور شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا اظہر بیگ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر 48923 میں مرزا مبشر نعیم بیگ

ولد مرزا محمد اسلم بیگ قوم کاروبار پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبشر نعیم بیگ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر 48924 میں امۃ القدیر

بنت ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدیر گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدلمنان بھٹی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ادریس احمد بیداد پور ورکاں

مسل نمبر 48925 میں امۃ الحی

بنت ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ادریس احمد بیداد پور ورکاں

مسل نمبر 48926 میں پرویز اقبال

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 شہریار طارق ولد بشیر احمد چک 11 یو سی شیخوپورہ

مسل نمبر 48927 میں ڈاکٹر مسعود احمد راجہ

ولد راجہ بہادر خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت + پرائیویٹ پریکٹس عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 25 کنال 15 مرلہ واقع مونگ (حصہ وراثت) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ گلشن کشمیر راولپنڈی مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان کا وراثتی حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ 4۔ موٹر کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مسعود احمد راجہ گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد ولد راجہ بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان مربی ضلع

مسل نمبر 48928 میں ملک طلعت اعجاز

ولد ملک محمد اعجاز قوم ملک اعوان پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صوفی پورہ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آبائی دکان میں حصہ مالیتی -/525000 روپے۔ 2۔ آبائی مکان میں حصہ مالیتی -/140000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طلعت اعجاز گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 عمیر اعجاز ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 48929 میں رضیہ امین

بنت محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ امین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد خوشی محمد سعد اللہ پور

مسل نمبر 48930 میں محمد نعمان

ولد قادر بخش خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعمان گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

ساری ساری رات

تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کے امیر محترم ماسٹر ناصر احمد صاحب شہید تہجد کے پابند تھے۔ حالات جیسے بھی خراب ہوتے بیت الذکر جا کر نماز پڑھتے۔ مکرم حاجی عبدالباسط صاحب سابق امیر جماعت تخت ہزارہ نے بتایا کہ ماسٹر صاحب راتوں کو جاگ کر ساری ساری رات عبادت کیا کرتے تھے۔ اتنی عبادت کرنے والا کوئی اور جوان آدمی میں نے ساری عمر نہیں دیکھا۔

آخری دن انہوں نے خود جمعہ پڑھایا اور دعا کی تحریک کی۔ ان کی اہلیہ نے کہا کہ نماز پڑھتے تھے تو اتنی لمبی کہ میں حیران رہ جاتی۔ جب دیکھو مصلے پر بیٹھے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر ڈر جاتی میرے دل میں وہم آتا کہ ایسے لوگ زیادہ دیر دنیا میں نہیں رہا کرتے۔ خدا ان کو جلد بلا لیا کرتا ہے۔ (الفضل 13 دسمبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 جولائی 2005ء کو میری چھوٹی بیٹی مکرمہ فوزیہ منصور صاحبہ امریکہ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور نے نام مونس احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی ناصر احمد صاحب اور مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کراچی کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر صالح اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم محمود منیر اکبر صاحب کو لندن میں 13 جولائی کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم احمد شریف رندھاوا صاحب کی نواسی ہے۔ نومولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے فریال منیر نام عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو جسمانی علمی اور اخلاقی روحانی لحاظ سے صالح بنائے اور ہم سب کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

مکرم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب ناصر آباد ضلع میرپور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم منصور احمد صاحب کو مورخہ 27 اپریل 2005ء کو دوسرا بیٹا عطا کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ بفضل اللہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب واہلہ نائب امیر ضلع میرپور خاص سندھ کا پوتا اور مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ربوہ کا نواسہ ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نیز صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم امان اللہ سیال صاحب صدر جماعت احمدیہ قطبہ جوڑہ ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی مکرمہ ھبۃ اللطیف صاحبہ بنت مکرم چوہدری عزیز اللہ سیال صاحب اور مکرم انعام اللہ طاہر ابن مکرم چوہدری ڈاکٹر محمد نواز صاحب سابق امیر ضلع اوکاڑہ کو مورخہ 3 جولائی 2005ء کو خدا تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام اقدس نواز طاہر عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک صالح۔ دین کا خادم اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔

تقریب شادی

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم وقار احمد صاحب ابن مکرم چوہدری زبیر عبدالباسط صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کی تقریب شادی مورخہ 10 جولائی 2005ء کو رنگپور ضلع مظفر گڑھ میں منعقد ہوئی۔ رخصتی کے موقعہ پر خاکسار نے دعا کروائی۔ 11 جولائی کو مکرم وقار احمد صاحب کی طرف سے دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس سے قبل 30 مئی 2004ء کو خاکسار نے مکرم وقار احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثوبیہ مقصود صاحبہ بنت مکرم مقصود احمد شاہد صاحب صدر جماعت چک نمبر 3/4R رنگپور تحصیل و ضلع مظفر گڑھ سے مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور دونوں خاندانوں کے لئے رحمتوں کا باعث ہو۔

اعلان دارالقضاء

محترم تنویر احمد صاحب بابت ترکہ محترم بشیر احمد صاحب

محترم تنویر احمد صاحب ساکن 28/19 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بشیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 18/18 دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس قطعہ میں سے مجھے میرا شرعی حصہ دلایا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترم نصیر احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ محترم منور احمد صاحب۔ بیٹا
4۔ محترم چوہدری مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ۔ بیٹا
5۔ محترم تنویر احمد صاحب۔ بیٹا
6۔ محترم مصور احمد صاحب۔ بیٹا
7۔ محترم شبیر احمد صاحب۔ بیٹا
8۔ محترمہ طاہرہ پروین صاحبہ۔ بیٹی
9۔ محترمہ منورہ پروین صاحبہ۔ بیٹی
10۔ محترمہ مصورہ پروین صاحبہ۔ بیٹی
11۔ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں رجوع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

(مکرمہ صادقہ ظفر صاحبہ بابت ترکہ مکرم صوفی رمضان علی صاحب)

محترمہ صادقہ ظفر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم صوفی رمضان علی صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کی امانت ذاتی کھاتہ نمبر 20-662/9 خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں اس وقت مبلغ -/79913/72 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے دے دی جائے۔ میرے علاوہ ان کی کوئی اولاد نہیں۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء)

(محترم مصلح الدین بابت ترکہ محترمہ عائشہ فرحت مبارک صاحبہ)

محترم مصلح الدین صاحب 15/17 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ عائشہ فرحت مبارک صاحبہ زوجہ محترم قریشی مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے کھاتہ 8/59 تحریک جدید امانت میں مبلغ -/17287 روپے موجود ہیں جو کہ مجھے دے دیئے جائیں دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

محترم مصلح الدین صاحب۔ بیٹا
محترمہ خولہ انجم صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء)

شکریہ احباب

مکرم محمد ظفر اللہ خان ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم جری اللہ صاحب جو کہ مکرم نیاز احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم نمبردار چک نمبر 276/RB گوگھووال کے نواسے تھے کی وفات پر تعزیت کے لئے احباب جماعت نے بذریعہ خطوط اور ٹیلی فون ہمارے غم زدہ دلوں کو ڈھارس بندھائی۔ میں ان احباب کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں بذریعہ اخبار الفضل میں ان تمام احباب کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔

ولادت

مکرم سفیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ھبۃ النصر صاحبہ اہلیہ مکرم صالح عبدالباقی صاحب یو کے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11 جولائی 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سلمان عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالحلیم صاحب مرحوم ابن حضرت منشی عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا ہے۔ گزشتہ سال مکرمہ ھبۃ النصر صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم صالح عبدالباقی صاحب 22 ستمبر 2004ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا تھا۔ اور 28 ستمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی رخصتی کے موقع پر دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ سیدہ امتہ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم سید سعید احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعمر 82 سال مورخہ 13 جولائی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا اور نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 14 جولائی 2005ء کو پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم سید محمد لطیف صاحب سابق انسپکٹر بیت مال کی بیٹی اور مکرم سید غازی حبیب اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ نے ایک بیٹا مکرم سید منیر احمد شاہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور یادگار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔ آمین

نکاح

محترمہ نداء النصر صاحبہ بنت مکرم ملک نصر اللہ خاں صاحب (وی پی یو بی ایل) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 15 جولائی 2005ء کو کھوکھر غربی ضلع گجرات میں ہمراہ مکرم ملک خلیل احمد صاحب جرمنی مکرم خرم شہزاد صاحب معلم وقف جدید نے بعوض حق مہر تین ہزار یورو پڑھا۔ بعد میں دعا بھی کروائی۔ محترمہ نداء النصر صاحبہ محترم ملک علی محمد صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

(بقیہ صفحہ 1)

وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے اپنے واقف زندگی شوہر کے ساتھ بڑے تعاون سے وقت گزارا۔ ہر طرح صابر اور شاکر تھیں۔ چندوں میں باقاعدہ تھیں۔ آپ مکرم ظاہر احمد صاحب شہید کی ہمشیرہ تھیں اور آپ کا سکھر کے ایک مخلص بہاری خاندان سے تعلق تھا۔ آپ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب شہید امیر سکھر کی بہو تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوبیدار محمد حسین صاحب مرحوم 29/اپریل 2005ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ پیدائشی احمدی، نیک، متقی، مخلص اور پرہیزگار خاتون تھیں صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ ان کے والد مکرم محمد حسین شاہ صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انہیں اپنی زرعی جائیداد کا مختار خاص مقرر فرمایا تھا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

مسابقت کا فیض عام

❁ تحریک جدید کو جاری کرنے والے مقدس وجود سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے ہر مرحلہ کو مخلصین جماعت کے لئے زیادہ سے زیادہ فیض پہنچانے کا ذریعہ بنایا ہے۔ چنانچہ تحریک جدید کی مالی قربانی کی ادائیگی کے لئے ایک سال کا عرصہ بھی بے حد ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ لیکن اگر مسابقت الی الخیرات کے جذبہ سے یہ قربانی اولین موقع پر پیش کی جائے تو یہ پیشکش اللہ تعالیٰ کی خاص خوشنودی حاصل کرنے کا باعث بنتی ہے کیونکہ فاستبقوا الخیرات کا حکم اسی حکیم وعلیم ذات نے دیا ہے اور ایسے مخلص احباب یا جماعتیں ساری جماعت کی دعاؤں کی مستحق ہوتی ہیں۔ لہٰذا ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان سال نو تحریک جدید بتاریخ 5 نومبر 2004ء کے بعد اولین موقع پر جن جماعتوں نے قربانیوں کے وعدے پیش کئے وہ بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جماعتوں کے نام:۔

1۔ 23DNB ضلع بہاولپور۔ 2۔ 32 جنوبی ضلع سرگودھا۔ 3۔ 33 جنوبی ضلع سرگودھا۔ 4۔ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ 5۔ 39DB ضلع خوشاب۔ 6۔ سلہو کی چھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔ 7۔ کالراں کلاں ضلع گجرات 8۔ پنڈ عزیز ضلع جہلم۔ 9۔ بہل پور ضلع گجرات

(وکیل المال تحریک جدید)

روز نامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ میں اضافہ

☆ خدا تعالیٰ کے فضل سے روز نامہ الفضل دنیا میں وہ نمایاں اخبار ہے جو اشتہارات سمیت مکمل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوتا ہے۔ روزانہ اشاعت کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے قارئین انٹرنیٹ پر اپنے اخبار کے تازہ ترین شمارے کا مطالعہ کرتے ہیں۔ فی الحال انٹرنیٹ پر مشتہر ہونے والے اشتہارات کا الگ سے معاوضہ نہیں لیا جاتا۔ تاہم مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2005ء سے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے جو درج ذیل ہے۔

آخری صفحہ کے نرخ

مکمل صفحہ -/18200 روپے
نصف صفحہ -/9100 روپے
چوتھائی صفحہ -/4550 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/350 روپے

اندر کے صفحات

مکمل صفحہ -/15600 روپے
نصف صفحہ -/7800 روپے
چوتھائی صفحہ -/3900 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/300 روپے

آغا سیف اللہ
مینیجر روزنامہ الفضل

اعلان داخلہ

❁ جی سی (G.C) یونیورسٹی لاہور نے ایف اے/ ایف ایس سی پارٹ ون میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 جولائی تا 25 جولائی 2005ء ہے۔ یا سپلیمنٹری 2004ء میں پاس کیا ہے داخلہ کے لئے میرٹ میں شامل کئے جائیں گے۔ مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 05ء ملاحظہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی نے سوشل سائنسز میں بی اے (آنرز) کی چار سالہ ڈگری میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جولائی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

❁ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، یونیورسٹی آف دی پنجاب نے بیچلر آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (فنانس، مارکیٹنگ، اکاؤنٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی) اور ماسٹر آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم مورخہ 18 جولائی سے 5/اگست 2005ء جمع ہوں گے۔ انٹری ٹیسٹ 17/اگست 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

اعلان داخلہ

❁ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ چونکہ میٹرک کے رزلٹ کا اعلان ہو چکا ہے اس لئے طلباء و طالبات سے مستقل رابطہ رکھا جائے اور انٹرمیڈیٹ میں گروپس کے چناؤ میں ان کی بھرپور راہنمائی کی جائے۔ اور جس گروپ میں بھی یہ طلباء و طالبات داخل ہوں اس کا ریکارڈ اپنے پاس رکھیں اور اس کا ذکر اپنی ماہوار رپورٹ میں بھی کریں۔

❁ سیکرٹریان تعلیم اس بات کا بھی ریکارڈ رکھیں کہ ان کے حلقہ/جماعت میں سے کون کون سے طلباء و طالبات حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ جات میں امسال داخل ہو رہے ہیں نیز اس کی تفصیل نظارت تعلیم کو بھی ارسال فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اسلام آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:13

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

BABY HOUSE
ملکی اور غیر ملکی سائیکلوں کا گھر BMX-MTB
بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹر نیز ایکسر سائز مشینیں دستیاب ہیں
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

ڈاکٹر شیما ارم ایم بی بی ایس، ایم سی پی ایس، ایف سی پی ایس
فضل بی بی سپتال
کنسلٹنٹ گائنا کالوجسٹ
☆ انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) کا علاج
☆ لیپروسکوپک سرجری
☆ ہسٹیروسکوپی
☆ ہر قسم کے گائنی آپریشنز

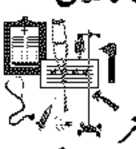

258-A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
فون: 220492, 216237

کوٹیشن درکار ہیں
میکا ٹیکسٹائل ملز کو اپنے نئے یونٹ کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء کی خرید کیلئے کوٹیشن درکار ہیں۔ صرف مینوفیکچرز اور ڈیلر حضرات کوٹیشن فیکس کریں۔
1۔ ٹیوب راڈ سنگل پن مکمل 400 عدد
2۔ ٹیوب راڈ ڈبل پن مکمل 300 عدد
3۔ سیلنگ فین "56 300 عدد
4۔ پیڈسٹل فین "36 50 عدد
5۔ ایگزاسٹ فین "24 100 عدد
6۔ تار 7/44، 7/36، 7/29، 3/29
7۔ سرکٹ بریکر 6A، 10A
فیکس نمبر 041-615642

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694☎

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر :04524-211971
فون 214214
دکان 216216

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L29-FD